اگرچہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں

مجھے ہے حکمِ اذاں لا الٰہ الا اللہ

[حضرت علامہ اقبال]

پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے۔ یہ ہم سب جانتے ہیں۔ اگر اس کا نظریہ ختم ہو جائے تو اس کا وجود بھی تحلیل ہوتا چلا جائے گا۔ اس لئیے ہمیں اس نظریہ کی تجدید کی ضرورت ہمیشہ رہتی ہے۔ اور یہ تجدید، نظریہ پیش کرنے والے افراد کی طرف رجوع کر کے ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔ حضرت علامہ اقبال نے اس نظریہ کو الفاظ کی شکل دی اور حضرت قائدِاعظم محمد علی جناح نے اس کو مجسم کیا۔ اس موقع پرمیں حضرت قائدِاعظم محمد علی جناح کے آخری اقوال میں سے ایک کو آپ کے سامنے رکھنا چاہوں گا تاکہ اس مملکتِ خدا داد کی سمت کا تعین بانیِ پاکستان کی فکر کے مطابق ہی رہے اور کسی بھی مغربی، سہونی اور شیطانی سوچ کے تابع نہ ہو سکے۔

حضرت قائدِاعظم محمد علی جناح کا فرمان۔۔ڈاکٹر ریاض علی شاہ کی ڈائیری سے منقول۔۔روزنامہ جنگ[۱۱ستمبر ۱۹۸۸]

" تم جانتے ہو کہ مجھے جب یہ احساس ہوتا ہے کہ پاکستان بن چکا ہے تو میری روح کو کس قدر اطمنان ہوتا ہے۔ یہ مشکل کام تھا اور میں اکیلا اِسے کبھی نہ کر سکتا تھا ، میرا ایمان ہے کہ یہ رسولِ خدا کا روحانی فیض ہے کہ پاکستان وجود میں آیا ۔ اب یہ پاکستانیوں کا فرض ہے کہ وہ اِس کو خلافتِ راشدہ کا نمونہ بنائیں تاکہ خدا اپنا وعدہ پورا کرے اور مسلمانوں کو زمین کی بادشاہت دے۔قومیں نیک نیتی، دیانت داری، اچھے اعمال اور نظم و ضبط سے بنتی ہیں اور اخلاقی برائیوں، منافقت، زر پرستی اور خود پسندی سے تباہ ہوتی ہیں۔"

صحیح بخاری ۶۸۳۰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

" دیکھو۔ خیال رکھنا کہ کوئی بھی شخص بغیر مسلمانوں کے مشورے کے اور بغیر اتفاقِ رائے کے تم پر مسلط نا ہونے پائے ورنہ اس کا انجام قتل وغارت ہو گا۔"

دیکھیے: ہمارا مذہب جمہوریت کو کس طرح اپنی آغوش میں سمیٹے ہوے ہے۔ مگر ہم جمہوریت کی تعریف مغرب سے مستعار لے کر کام چلانے کی کوشش میں مگن ہیں۔ اس ہی وجہ سے ہم نے پاکستانی عوام کو بار ہا دھوکا کھاتے اور مغلوب ہوتے دیکھا۔ مگر اُن کی قوت ایمانی نے آج تک اس ملک کو قائم رکھا ہوا ہے اور انشاءاللہ یہ قائم و دائم رہے گا۔مگر اِن دھوکوں اور مغلوبیت کے سبب پاکستان خاطر خواہ ترقی کی منازل نہ طے کر سکا۔ اِس غرض کے لئے سب سے پہلے عوام

جو کہ کسی بھی جمہوری مملکت کے لئے طاقت کا سر چشمہ ہوتے ہیں، اُن کی تربیت اور تعلیم پر توجہ دینا ہو گی تاکہ وہ اپنے بنیادی حقوق کو سمجھ سکیں اور اُن کے لئے جنگ کر سکیں۔

ہم اذان کے نام پر ایک پلیٹ فارم بنا کر اِسی بنیادی ضرورت کا شعور عوام میں بیدار کرنا چاہتے ہیں۔اِس کے لئے جو راستہ ہم اختیار کررہے ہیں وہ رضاکارانہ ہے۔تاکہ راستے کی تمام رکاوٹوں سے باطریقِ احسن نمٹا جا سکےاور ممبران کے حوصلے بھی جوان رہیں۔

اگر آپ بھی اذان کے رضاکار بننا چاہتے ہیں اور نظریہ پاکستان کے لئے اپنی صلاحیتوں کو بروِکار لانا چاہتے ہیں تو اذان کے ممبر شپ فارم کو پُر کریں۔تاکہ ہم آپ کو اِس راہ میں اپنا ساتھی اور ہم سفر بنا سکیں۔

کام مشکل ضرور ہے مگر ناممکن نہیں۔اللہ اور اُس کا رسول ہمارا حامی و ناصر ہو۔

اللہ کی حفظ و امان میں رہیں،

نایاب رفیق

بانی[اذان]